خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 11

اپریل 2022

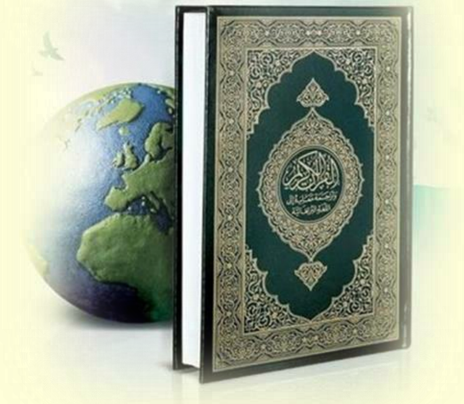

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مماجانی ! قرآن کریم کی تلاوت ترجمے و تفسیر ہمیں اللہ تعالیٰ سے قریب کر دیتی ہے اس کی محبت ہمارے دل میں پیدا ہو جاتی ہے اور سب سے بڑھ کر ہمیں ہدایت نصیب ہوتی ہے۔۔۔ سعد نے کہا۔

ہاں بے شک ! یہ سلسلہ صرف رمضان تک نہ رہے بلکہ رمضان کے بعد بھی جاری رہنا چاہیے روزانہ ہی اس علم کے سمندر سے ہمیں موتی ملتے رہیں گے جو جنت میں ہمارے محل کو خوب صورت بنادیں گے بس ہمیں سودا کرنا ہے اللہ تعالیٰ سے اپنی جان و مال کا جنت کے عوض۔۔۔ مماجانی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

واہ کیا زبردست بات کی مماجانی آپ نے ! گیارہویں پارے میں بھی یہ ہی فرمایا جارہا ہے۔ سعد نے تقریباً خوشی سے چہکتے ہوئے کہا۔

اللہ سے تجارت: بے شک اللہ نے مسلمانوں سے ان کے مال اور جان جنت کے عوض خرید لیے پھر اس سودے کے بارے میں فرمایا: اور اللہ سے زیادہ قول کا پورا کون تو خوشیاں مناؤ اپنے سودے کی جو تم نے اس سے کیا ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

یہ تو مسلمانوں نے اپنے رب سے تجارت کر لی، اس سے پہلے ایک اہم واقعہ قرآن نے بیان کیا تاکہ مسلمان خبردار رہیں اور ان کی تجارت میں گھاٹا نہ ہونے پائے۔

وہ کیا واقعہ ہے ؟ مماجانی !

مسجد ضرار کا واقعہ، جب منافقین نے مدینے میں مسجد بنائی۔

لیکن منافقین نے مسجد کیوں بنائی ؟ سعدیہ نے پوچھا۔

ان کے کئی مقاصد تھے۔

اسلام کو نقصان پہنچائیں، مسلمانوں میں تفرقہ ڈالیں، اللہ و رسول ﷺ سے جنگ کرنے کے لیے سازشوں کا مرکز بنائیں،

لیکن اس کا سرغنہ کون تھا؟ سعدیہ نے پوچھا۔

اس کا سرغنہ ابو عامر فاسق تھا اس کا تفصیلی واقعہ تو سنہری سیرت النبی ﷺ میں موجود ہے وہاں سے پڑھ لینا یہ اس کا سرغنہ تھا۔ اچھا سعد آگے بتائیے کہ آپ نے کیا پوائنٹس نوٹ کیے گیارہویں پارے میں۔

خوشیاں سناؤ

لیکن کن لوگوں کو خوشی سناؤ؟ سعدیہ نے پوچھا

- توبہ کرنے والوں کو
- عبادت کرنے والوں کو
- سراہنے والوں کو
- روزے رکھنے والوں کو
- رکوع اور سجدہ کرنے والوں کو
- بھلائی کے بتانے والے اور برائی سے روکنے والے
- اور اللہ کی حدیں نگاہ میں رکھنے والے

1. مسلمانوں کے ساتھ جنت کا وعدہ ہے۔
2. اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی والی ہے اور نہ مددگار
3. غزوہ تبوک میں پیچھے رہ جانے والے منافقین اور مومنین۔

جب اللہ کے نبی ﷺ واپس مدینے پہنچے تو منافقین آئے جھوٹے بہانے بنائے اور اللہ کے نبی ﷺ نے ان کے معاملہ کو اللہ پر چھوڑ دیا۔۔۔

آزمائش: لیکن تین افراد ایسے تھے جو سستی کے سبب نہ جا سکے انہوں نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور بہانے بازیاں نہیں کیں۔

یہ تین افراد کون تھے؟ سعدیہ نے پوچھا۔

حضرت کعب بن مالک، بلال بن امیہ اور مرارۃ بن ربیع، ان تینوں افراد کا پچاس دن تک بائیکاٹ کیا گیا منع فرمادیا تھا اللہ کے نبی ﷺ نے کہ کوئی ان سے بات نہیں کرے گا پھر وحی کے ذریعے 50 دن بعد ان کی توبہ کی قبولیت کی بشارت دی گئ اللہ کے نبی ﷺ نے حضرت کعب سے فرمایا: ”جب سے تم پیدا ہوئے آج سے زیادہ مبارک دن تم پر نہیں آیا“

اہل ایمان کو چار باتوں کی تاکید: اس کے بعد اہل ایمان کو چار اہم باتوں کی تاکید کی گئ

وہ چار باتیں کیا ہیں؟ سعدیہ نے پوچھا

- اللہ سے ڈرو
- سچوں کے ساتھ ہو جاؤ
- رزق تنگ ہو یا کشادہ اللہ و رسول ﷺ کو اپنے اوپر ترجیح دو
- چوتھی بات دراصل اللہ کی طرف سے وعدہ ہے کہ ہر قسم کی عبادت اور اطاعت کا اللہ کی طرف سے اجر مل کر رہے گا اور یہ کہ اللہ کے دین کے لیے جس قدر مشقت اٹھائی جائے گی، اتنا ہی اجر و ثواب ملے گا۔۔۔

فضیلت علم: اس کے بعد بہت اہم بات بیان کی گئی جہاد کی فضیلت واہمیت کے باوجود حکم دیا گیا کہ تمام مسلمان ہی جہاد کے لیے نہ نکل جائیں بلکہ کچھ لوگ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں موجود رہیں تاکہ آپ سے دین کی سمجھ حاصل کریں تاکہ مستقبل کہ مربی، معلم، قاضی، حاکم، عامل، فقیہ اور منتظم بن سکیں۔

اسی لیے اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا رادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔

مومنین پر رسول اللہ ﷺ کی شفقت: سورت کے اختتام پر اللہ کے محبوب ﷺ کی مومنین پر شان شفقت کو یوں بیان فرمایا: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (۱۲۸) بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان۔

اب سورہ یونس کا آغاز ہو رہا ہے سیدنا یونس علیہ السلام اللہ کے نبی ہیں۔ اس سورت میں مشرکین کے شبہات کا رد کیا گیا۔

مشرکین کے شبہات کیا تھے؟ مما جانی نے پوچھا۔

پہلا شبہ: ان کی جو پہلی بیماری تھی وہ تھی شرک کی بیماری تھی ان سے پوچھا گیا یہ جو تم نے اتنے خدا بنا رکھے ہیں ان کے خدا ہونے کی بھی کوئی دلیل ہے تمہارے پاس، اس کائنات میں ان جھوٹے خداؤں نے تمہیں کیا دیا ہے؟ جواب نفی میں ہے تو پھر تم

کیوں ان کی خدائی پر ایمان رکھتے ہو؟

دوسرا شبہ: مشرکین مکہ کا دوسرا شبہ یہ تھا کہ منصبِ رسالت پر ایک بشر کو کیوں فائز کر دیا؟ کیا تمہاری خواہش یہ ہے کہ کسی فرشتے کو بھیجا جاتا جسے تم دیکھ سکتے تھے نہ اس کی گفتگو سمجھ سکتے تھے یہ تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور حکمت تھی کہ تم میں سے کسی کو شرفِ نبوت سے مشرف فرمائے تاکہ تم اس سے فیض حاصل کر سکو۔

تیسرا شبہ: انہیں قرآن کریم کے کلام الہی ہونے پر اعتراض تھا کہ یہ تو انسان کا بنایا ہوا کلام ہے اس کے لیے انہیں چیلنج دیا گیا تم سب مل کر اس جیسی ایک سورت بنالو اور اگر تم سب مل کر ایک چھوٹی سی سورت بھی نہیں بنا سکتے تو پھر بے جا ضد نہیں کرو۔ اس پر ایمان لاؤ یہ تو تمہارے رب کی جانب سے تمہارے لیے نصیحت ہے۔

چوتھا شبہ: انہیں موت کے بعد کی زندگی پر بھی اعتراض تھا فرمایا کہ جب تم نہ تھے تمہارا وجود بھی نہ تھا وہ اس پر قادر ہے کہ تمہیں عدم سے وجود میں لایا تو وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ منتشر اجزاء کو جمع کر دے۔

مشرکین کو کمال شفقت سے یہ پیغام دے دیا گیا ان کے شبہات کا جواب انتہائی کریمانہ انداز میں دیا گیا اب ان کی مرضی حق قبول کریں یا نہ کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایمان پر زندہ رکھے اور ایمان پر موت عطا فرمائے آمین۔ مما جانی نے کہا۔

کفار کا نیا مطالبہ: ایک اور مطالبہ کفار نے کیا اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے کر آؤ یا اسے تبدیل کر دو۔۔۔

تم فرماؤ: مجھے حق نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے تبدیل کر دوں۔ میں تو اسی کا تابع ہوں جو میری طرف وحی بھیجی جاتی ہے۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

واضح اور دوٹوک انداز میں بتا دیا گیا کہ بھلائی والوں کے لیے بھلائی ہے وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔

جنہوں نے برائیاں کمائیں تو برائی کا بدلہ اسی جیسا ہے یہ ہی دوزخ والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

عبرت و نصیحت کے لیے تین انبیاء کرام کے قصے بھی بیان کیے سیدنا نوح علیہ السلام، سیدنا موسیٰ علیہ السلام جنہوں نے فرعون کا مقابلہ کیا۔ تیسرا سیدنا یونس علیہ السلام کا قصہ بیان کیا جب وہ نینوا کو چھوڑ کر چلے گئے کشتی میں سوار ہوئے سمندر میں طغیانی کی وجہ سے انہیں کشتی والوں نے سمندر میں پھینک دیا ایک بڑی مچھلی نے انہیں نگل لیا ۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں مچھلی کے پیٹ میں زندہ رکھا پھر چند دن کے بعد مچھلی نے انہیں ساحل پر آکر اگل دیا۔ ادھر ان کی قوم کے مرد و عورت، بچے اور بوڑھے سب صحرا میں نکل گئے اور کفر و شرک سے توبہ کی سچے دل سے ایمان قبول کیا جس کی وجہ سے اللہ کا عذاب ان پر سے ٹل گیا۔۔۔

ویسے مماجانی! ایک بات بتائیے! یہ تین انبیاء کے قصے قرآن نے یہاں کیوں بیان کیے؟ سعدیہ نے پوچھا۔

وہ اس لیے بیان کیے کہ ایک تو مشرکین کو تنبیہ کی گئی دوسرا مومنین کو بشارت دی گئی

کہ اللہ کی مدد قریب ہے اور اللہ کی سنت ہے کہ ہم اہلِ ایمان کو نجات عطا کرتے ہیں۔

اس سورت کے اختتام پر فرمایا۔

- اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو۔
- اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو اللہ کے سوا کوئی ٹالنے والا نہیں۔
- تجھے کوئی بھلائی پہنچے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔
- جو راہ پر آیا تو اپنے بھلے کو آیا
- جو بہکا تو اپنے برے کو بہکا

یعنی اللہ تعالیٰ کی شریعت اور قرآن کے احکام پر عمل کرنے میں انسانوں کی اپنی ہی بہتری ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

بے شک اللہ نے مسلمانوں سے ان کے مال اور جان جنت کے عوض خرید لیے

ابتدائے اسلام میں مسجد کے ذریعے اسلام کو نقصان پہنچانے کی کوشش تو آج کے زمانے میں کیا کچھ نہیں ہو سکتا لہٰذا ہر مسجد، مسجد نہیں ہے۔ جیسے ملعون قادیانی خود کو

مسلمان بتاتے ہیں اور اپنی عبادت گاہوں کو مسجد قرار دیتے ہیں۔

خوشیاں سناؤ

- توبہ کرنے والوں کو
- عبادت کرنے والوں کو
- سراہنے والوں کو
- روزے رکھنے والوں کو
- رکوع اور سجدہ کرنے والوں کو
- بھلائی کے بتانے والے اور برائی سے روکنے والے
- اور اللہ کی حدیں نگاہ میں رکھنے والے

4. مسلمانوں کے ساتھ جنت کا وعدہ ہے۔
5. اللہ کے سوا نہ ہمارا کوئی والی ہے اور نہ مددگار
6. ہمیشہ سچ ہی بولنا چاہیے۔
7. اللہ سے ڈرنا چاہیے
8. سچوں کے ساتھ ہونا چاہیے
9. رزق تنگ ہو یا کشادہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو اپنے اوپر ترجیح دینا چاہیے۔
10. اللہ کی طرف سے وعدہ ہے کہ ہر قسم کی عبادت اور اطاعت کا اللہ کی طرف سے اجر مل کر رہے گا اور یہ کہ اللہ کے دین کے لیے جس قدر مشقت اٹھائی جائے گی، اتنا ہی اجر و ثواب ملے گا۔۔۔

11. علم کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔

12. اللہ کے نبی ﷺ مومنین پر کمال مہربان ہیں۔

13. بھلائی والوں کے لیے بھلائی ہے وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔

14. جنہوں نے برائیاں کمائیں تو برائی کا بدلہ اسی جیسا ہے یہ ہی دوزخ والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

15. اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو نجات عطا فرماتا ہے۔

16. اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو۔

17. اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو اللہ کے سوا کوئی ٹالنے والا نہیں۔

18. تجھے کوئی بھلائی پہنچے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔

19. جو راہ پر آیا تو اپنے بھلے کو آیا

20. جو بہکا تو اپنے برے کو بہکا

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصۃ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں 923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟

اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔

روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔

معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

خصوصی رعائیت صرف رمضان تک	قیمت	جلدیں	کتاب
1500	1700	4	سنہری فہم القرآن
2000	2300	6	سنہری صحاح ستہ
1500	1700	4	سنہری سیرت النبی

یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723